نظم پروین

یعنے

تعلیمات خوشخطی نستعلیق مع قواعد [illegible]

حسب الارشاد فیض بنیاد جناب معلی القاب مسٹر ڈی کین صاحب

بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی و شمالی

منشی دیبی پرشاد صاحب سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون نے

تصنیف کی

بار دوازدہم

ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۹

مطبع نامی منشی نولکشور میں چھاپی گئی

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود مین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہوسکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب سررشتہ تعلیم متعلقہ اسکول ہای اودھ و دیگر مدارس کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین

کتب سررشتہ تعلیم متعلقہ اسکول ہای اودھ و دیگر مدارس

اس فہرست کی قیمت وقت بوقت تجویز جناب صاحب ڈائرکٹر بہادر اودھ مقرر ہوئی ہی اور کسیطرح کا کمیشن و فیس ان کتب مین نہین ہے اور یہ کتابین عاریہ تجارت کی کتب سے زیادہ خوشخط مین اور صاف ہو کر طبع ہوئی ہی۔

گلستان —
دستور الصبیان — انشا مین ابتدائی کتاب مشہور
کریما — نظم
مامقیمان ایضاً
مصدر فیوض — قواعد فارسی
گلزار دبستان — طبع جدید جسمین فارسی کی پہلی کتاب مروجہ پنجاب شامل ہے —
نگار دانش — انتخاب عہد دانش بسلسلہ قصص
اخلاق محسنی — فن اداب مین ملا حسین واعظ کی تصنیف —
صفوۃ المصادر — یہ کتاب سررشتہ تعلیم مین باضافہ فوائد چھپی —
بوستان باب چہارم و ہفتم —

بوستان قسم اول —
دو مصرعہ مع حاشیہ —
بوستان قسم دوم دو مصرعہ
بوستان سہ مصرعہ
دیوان حافظ محشی
ضوابط فارسی مطبوعہ کلکتہ —
لغات فارسی — یہ انتخاب لغات مروجہ کا باعراب ہے مولوی امان الحق مدرس چوک اسکول لکھنؤ

کتب اردو

حقائق الموجودات — اسمین عمدہ طور سے تعلیم اطفال کے لئے اکثر مسائل دانش مندرج ہین اور اکثر اشیاء موجودات کا بیان ہے اور ممالک مغربی و شمالی کے اسکولون مین مروج ہے
واقعات ہند — از سر نو نظر ثانی ہو کر طبع ہوئی ہے —
جغرافیہ اول — از سر نو نظر ثانی ہو کر طبع ہوا —
مبادی الحساب حصہ اول — از سر نو نظر ثانی مین سوالات حسابی کا ایک ذخیرہ بطور ضمیمہ شامل ہے
حصہ دوم ایضاً ایضاً
حصہ سوم ایضاً
حصہ چہارم ایضاً
مصباح المساحت حصہ اول — سررشتہ تعلیم مین ترمیم و اضافہ ہوا ہے —

مصباح المساحت حصہ دوم — ایضاً
رسالہ قواعد اردو حصہ اول قواعد صرف و نحو کے بیان مین اصول ابتدائی شامل ہین
ایضاً حصہ دوم — ایضاً
ایضاً حصہ سوم — ایضاً
ایضاً حصہ چہارم — ایضاً
جبر و مقابلہ حصہ اول — ممالک مغربی و شمالی کی تعلیم کے صیغہ مین مروج ہے اور عموماً اوسکی خواہش رہتی ہے —
ایضاً حصہ دوم — ایضاً
دستور المعاش کہ سلسلہ معاش اور مسائل معاملات —
تشریح الحروف — پہلی کتاب تعلیم کی
تحریر اقلیدس حصہ اول جدید ہے یہ اسمتھ صاحب کی کتاب کا ترجمہ ہے —
ایضاً مجلد —

نظم پروین

یعنے

تعلیمات خوشخطی نستعلیق مع قواعد

حسب الارشاد فیض بنیاد جناب معلی القاب مسٹر ٹی بی کین صاحب

بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی و شمالی

منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون نے

تصنیف کی

بار دوازدہم

ماہ اکتوبر ۱۸۸۹ء

مطبع نامی منشی نولکشور مین چھاپی گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیشمار اوس خوشنویس کو سزاوار ہی جسنے لوح و قلم کو ایجاد کیا اور حروف
کاف و نون سے تمام خلقت کو بیکقلم موجود کر دیا قطعہ زمین پر کیسے کیسے
حروف رنگین خط ریحان و خط گلزار مین لکھی اور صفحہ زرفشان فلک کو نقاط
و دوائر نجوم و اقمار سے کیا کیا زیب و زینت بخشی اما بعد کمترین اشاعان
خاکپای خوشنویسان احقر العباد بندہ دیبی پرشاد عرض کرتا ہے
کہ جو اندنون سرکار دولتمدار گورنمنٹ انگلشیہ کو تربیت و تعلیم رعایا اور
ترویج و تشییع علوم مفیدہ و فنون متنوعہ کا مرکوز خاطر ہے چنانچہ بوفور
رعیت پروری شہر و قصبات و دیہات مین جابجا مدرسے جاری کیے
اور ہر طرح کا سامان حصول علم ہر جگہہ موجود کر دیا حساب جغرافیہ

تواریخ هندسه وغیره علوم بهت سهل طریق سے هر شخص حاصل کر سکتا هے
پهر جو حکام نے مدارس مین رواج فن خوشنویسی کا که بحکم الخط نصف
العلم اشرف فنون اوسکو کهنا بجا هے کم دیکها اوسکی نسبت کچهه ایما
فرمایئن اور تعلیمات وغیره هر مدرسه مین بهجوائین لیکن جو قواعد خوشنویسی
کا کوئی رساله هنوز تصنیف نهین هوا تها لهذا بندے نے که نمکخوار سرکار
اور ملازم اسی سررشته تعلیم کا یعنی سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس سهسوان
ضلع بدایون کا هے اراده کیا که اگر قواعد خط نستعلیق زبان اردو مین
نظم کر دیے جاوین تو هر آئینه بهت مفید هوگا اور طلبه اوسکو سهل حفظ کر لینگے
نظر بران یه رساله تصنیف کر کے نام اسکا **نظم پروین** رکهها گیا او
بعض قواعد مرکبات اور چند تعلیمات بهی آخر کتاب پر شامل کیے گئے اگرچه
اراده تها که قواعد وضوابط دیگر خطوط بهی مثل شکسته و شفیعه و نسخ و
گلزار وغبار و ناخن و طغرا وغیره اس رساله مین قلمبند کرے لیکن بسبب قلت
فرصت یه مکنون خاطر خیر التوامین رها آینده بشرط فرصت رساله علیحده
مین اونکا ذکر لکها جاویگا انشاالله تعالی مصرع

العذر عند کرام الناس مقبول

	بیان الف	
لیکن وہ تمام یک قلم ہو		لکھہ تین نقطہ کا تو الف کو
ہو راست مثال ہے نمودار		گر قلب کرین الف کو ای یار
کچہہ کچہہ حرکات ہمزہ پنہان		اور اوسمین کنایۃ ہون اے جان
مبدا سے منتہا ہو باریک		پر بعض نے یون لکھا ہے کر ٹھیک
	بیان با	
نو نقطہ کا جسم اسی ہنرور		اک قط کی مثال بے کا لکھہ سر
گیارہ یا پانچ سات کا بھی		پر لکھتے ہین اوسکو کوئی کوئی
کھینچین خط مستقیم تا سر		اک نقطہ اگر لگا کے با پر
یا سر سے ہو ایک نقطہ نیچا		ہو وسط مین فرق ڈیڑھ قط کا
	بیان حروف متشابہ	
لکھنے کا سبھونکی ایک ہی طور		ہمشکل حروف جتنے ہین اور
	بیان جیم	
اور تین نقطہ کی اوسکی گردن		سر جیم کا دو نقطہ ہے پر فن
دو نقطہ نزولی و صعودی		مقدار تن اب بتاؤن اوسکی

پر سطح ہو تین نقطہ اے یار — اب اتنی ہے اور ہمین تکرار

خط سر سے ملا اگر کھڑا ہو — ہو وی وہ مماس دائرہ کو

اور گردن و نوک سر مین باہم — ایک قط کا ہو فرق بیش و کم

بیان دائرہ

ہے دائرہ اے عزیز دو قسم — ہو نونکی تو سن لے مجھسے اب اسم

اول تو ہے بیضوی مری جان — اور دوسری آفتابی پہچان

بیان دال مہملہ

ہے دال کی اصل ای خردمند — اک نقطہ سے حرف رے کا پیوند

افتادہ مگر ہو اوسکی صورت — اسکا بھی لحاظ ہے ضرورت (نقطہ خمیدہ ۱۲)

اک خط سے ملاوین گر سراپا — ہو وسط مین فرق ایک قط کا

لکھہ دال کی شکل کو تو یون یا — شکل سر یا ہو جون نمودا

بیان رای مہملہ

رے کو جو لکھے تو لکھہ فتادہ — دو نقطہ سے پر نہو زیادہ

بیان ذال و زای معجمہ

رے دال کے مثل ذال و زے ہے — استادہ مگر ہو اے نکو پے

بیان سین مہملہ

دندانہ سین ایک قط ہو	لکھہ اوس سے کشادہ دو پر کہو
ارّے کی سی شکل اوسکی ہووے	اک دائرہ اوسمین بھر ملادے

بیان شین معجمہ

لکھے جو تو شین کے کشش یار	ہی گیارہ نقاط اوسکی مقدار
کہینچین خط مستقیم تو صاف	دکہلاوے بشکل قوس نداف
پر کھتے ہین بعض یون خرد مند	اک مرکز و نصف ہی پیوند
سر ہووے کشش کا اسطرح کا	شکل سر با ہو جس سے پیدا

بیان صاد

یون صاد کا سر لکھہ ای ہنرور	بنجاوے نگون بھی صاد کا گر
اور اوسکے بیچ کی سفیدی	ہو شکل یہ تخم خربزہ کی

بیان طا

لکھنا منظور طو کا گر ہو	لکھدے سر صاد پر الف کو
دو نقطہ کا ہو الف دہ ایجان	اک نقطہ کا چہوڑا اوسکا دامان

بیان عین

نظم پروین

سر عین کا لکھتے ہین سب اوستاد — یون جس سی کہ بن سکی سر صاد
سہ نقطہ کی اوسکی ہی لکھی اصل — پھر دائرہ جیم کا تو کر وصل

بیان فا

فے لکھنا جو چاہی صاف لکھ لے — اک نقطہ مدور اور ایک بے

بیان قاف

سن قاعدہ قاف کا بہتا ور — اک نقطہ مدور اور اک نون

بیان کاف

اب کاف کی مجھسے سنلے تو اصل — کر دے تو الف مین ایک بے وصل

بیان مرکز

مرکز ہو کاف پر لگا یون — ہو تیر لگا نشانہ پر جون
اور پانچ نقطوں کا اوسکا ہو طول — پر چار سے کم نہین ہی مقبول

بیان شکل دوم کاف

اور شکل دگر کا کاف کی یار — دو نقطہ ہے بعد الف کے مقدار
پر خم تو رکھہ اوسمین اسطرح کا — ہو شکل وہی نگون بھی پیدا

بیان لام

سن لام کا مجھسے قاعدہ اب	ہے دائرہ با الف مرکب

بیان میم

اک نقطہ کا لکھہ تو میم کا سر	گردن لکھہ اوسکی دو نقطہ بھر
پھر ایک الف ملا دے اوس سے	اک اور لطیفہ مجھسے سن لے
گردن مین خم اسطرح کا ہووے	اک لام نگون بن آوے اوس سے

بیان نون

میم بن سکتا ہے جیسے لام سے ۱۲

شش نقطہ ہے حرف نون کی تعداد	تفصیل بھی اوسکی سنکی رکھہ یاد
دو نقطہ کا سر ہو دو کی گردن	اور دو ہی نقطہ کا اوسکا دامن
گر اوس سے ملا دین جیم کا سر	ہو جیم کا ظاہر اوس سے پیکر

بیان واو

اب واو کا ذکر مجھسے سن لے	اک نقطہ مدور اور ایک رے

بیان ہای ہوز

سن قاعدہ تو لکھے اگر ہے	اک نقطہ لگا کے گول کر دے

بیان ہاے دو چشمی

اور ہا کی جو ایک شکل دیگر	لکھتے ہین خوشنویس اکثر

مفرد وہ نہین وہی مرکب	اشکال ہین ہا کی مختلف سب

بیان لام الف

یون لام الف لکھہ ای خردمند	اک نقطہ سے دو الف ہون پیوند
ہو بیچ مین اک الف سے پدیدار	اتنی ہو سفیدی دونون مین یار

بیان یا

سہ نقطہ ہی یا کے سر کی تعداد	اک نقطہ ہی گردن اوسکی کہہ یاد
گردن کو لکھہ اوسکی اسطرح سے	دو دال عیان ہون جسطرح سے
یون یا کو تو لکھہ اگر ہے دانا	ہو یای نگون بھی اوس سے پیدا

بیان یاے دراز

اور یاے دراز اے ہنرور	اک رے سے ہے وصل یا ہی بے
پر اوس سے بھی بنے جو اوسیچون	بن سکتی ہو شکل یای وارون

قطعہ تاریخ تصنیف از مصنف کتاب

ہوا جب ختم یہ گفتار رنگین	بطور خوب و با طرز نو آئین
مجھے تھی فکر تاریخ اوسکی ایسی	کہا ہاتف نے بہتر نظم پروین

١٢٩٥

قواعد مرکبات

اب چند قواعد مرکبات لکھے جاتے ہین قاعدہ اول حروف
او د و ک و گ و ل و لا کے اول مین جب ب ملائی جاتی ہے
تو صورت اوسکی بدین شکل بناتے ہین ب یعنی ایک نقطہ جسمین نصف
قط سے نوکین دونون طرف اوپر کو ہون جیسے با بد بک وغیرہ
اور حروف مذکور مین اگر ج کو ملانا ہو تو جیمہ کے منقار تلے کے
دور کی منصف مین ملی ہوئی لکھتے ہین اور سر جیم اور حروف موصولہ کی درمیان
ایک نقطہ کا تفاوت اور دور کا خم ایک نقطہ نیچا ہو جیسے جا
اور علی ہذا القیاس ہر حرف کی پیوند مین تلے کا دور حروف مذکورہ مین
موجود رہیگا جیسے سا صا طا عا فا کا ما ہا مگر لام کی ساتھ
پیوند کرنے مین کاف کا سر باریک لکھا جاتا ہے جیسے کل
قاعدۂ دوم حروف س و ش و ص و ط و ع و
ف و ق و و کے قبل ملانے سے ب کی صورت بشکل الف
ایک نقطہ طول اور نصف نقطہ عرض لکھی جاتی ہو بشمول خط اتصال
کہ مابین علامت با اور حروف موصولہ کی ایک نقطہ کا فرق رہی جیسے
بس بش بص بط وغیرہ اور جیم کی صورت اسطرح ج یعنی

سر اندر کے مخاطب بالا تو وصل خط اتصال جو ایک نقطہ نیچا ہو جیسے
حا حس حس حص وغیرہ اور میم کی شکل بدنیصوت مربع یعنے
نصف قط کا مربع محرف یعنی چہار گوشہ نقطہ مع گوشہ نوک باریک
جیسے مس مس مص اور ہائے ہوز بدنیصوت ہہ جیسے ہا ہس
ہص باقی حروف اپنی صورت پر

قاعدۂ سوم حروف ب ر و ن کے قبل ب کے ملنے سے اوسکی
صورت بدنیصوت بہ یعنی ایک نقطہ طول نصف نقطہ عرض لکھی
جاتی ہی جیسے ب بر بن اور جیم کی شکل اسطرح لکھی جاتی ہی جب جر
جبن اور میم کی اسطرح مب مر من اور ہا ہو کی اسطرح ہب ہر ہن
ب کی قبل جیم و میم وغیرہ کے وصل مین خط اتصال کی نوک آخر مثل
زکے لکھتے ہین اور میم کیصوت ب و ن کے قبل پیوند ہونے مین
چہار گوشہ یعنے مربع محرف لکھی جاتی ہے اور ر کے ساتھہ مربع

قاعدہ چہارم ج و م و ہای دو چشمی کے ساتھہ وصل کر دینا
ب کیصوت اسطرح لکھی جاتی ہے یعنی تین نقطہ کے ترچھے
خط او نصف قط کے قلم سے اور ترچھا پن اوسکا دو نقطہ کا ہو اور او

دور کرین تو ہر حرف سے کاف کی تقطیع کی شکل نمایان ہی جیسے طا طب

قاعدہ ہفتم ع جب وسط یا آخر پیوند مین آتا ہی تو سر اوسکا
بدین شکل لکھا جاتا ہی جیسے تیغ تیغہ اسکو اسطرح لکھنا چاہیے
کہ اوس معکوس صورت اصلی ع کی بن سکے جیسے ولع

قاعدہ ہشتم ف جب وسط یا آخر پیوند مین واقع ہو تو شکل
اوسکی بصورت حلقہ خالی کے لکھتے ہین جیسے مفت خفیف
شروع پیوند مین بصورت اصلی

قاعدہ نہم ق جب وسط پیوند مین واقع ہو تب سر اوسکا بشکل
حلقہ خالی لکھا جاتا ہی جیسے لقب اول و آخر پیوند مین بصورت اصلی

قاعدہ دہم ک کی الف کو کبھی تیغ سا بھی لکھتی ہین جیسے کج بکر فکر

قاعدہ یازدہم ہای ہوز کی یہ صورت ہے ہ صرف علاحدہ
لکھتے ہین مرکبات مین اوسکی پانچ صورتین مقرر ہین جنکا مجموعہ
بدین شکل ھھـھـہ بیان کیا گیا اونمین سے شکل اول ہمیشہ
شروع لفظ مین اور شکل آخر ہمیشہ آخر لفظ مین اور شکل ثانی شروع
یا وسط مین اور اشکال ثالث و رابع ہمیشہ وسط مین واقع

اور حروف موصولہ کے درمیان ایک نقطہ کا فرق ہو جیسے بج
اور ہاے آویزہ دار مین بہ صورت جیسے بہا اور یای مدور مین
بشکل نقطہ دال لکھی جاتی ہے اور چاہیے کہ نقطہ علامت با اور نقطہ
گردن یا دونون متوازی ہون اور نقطہ علامت سے جو عمود ڈالا جاے
نقطہ گردن یا اوس سے چھو جاے ہے جیسے بی اور نقطہ علامت ب
اور نقطہ گردن کے درمیان ۲ نقطہ کا تفاوت ہو جیسے بی
اور اگر نقطہ علامت مین نصف دائرہ ملاوین تو دائرہ دوم معکوس بن سکے
جیسے ی اور ان سب حروف یعنی جیم و ہای دو چشمی و آویزہ
دار و میم و یاے مدور و یاے دراز کے پیوند مین جیم کا سر مخاطب
۲ محاذی اور میم بشکل نقطہ مربع مخاطب ۲ محاذی لکھا جاتا ہے

قاعدہ پنجم رکہ صورت بعض حروف کی ساتھہ پیوند مین بمقدار
معین اور دامن دار لکھی جاتی ہے جیسے بر جر کر اور بعض پیوند
مین باریک اور گو: دراز جیسے سر صر طر عر فر مر ہر اگرچہ
بعض خوشنویس ان مین بھی دامن دار لکھتے ہین

قاعدہ ششم ط کی تقطیع کی تحریر اسطرح چاہیے کہ اگر چشمہ طا کو

ہوتے ہین جیسے ہمیشہ بہار بہار بہار

قاعدۂ دوازدہم جب مرکبات مین کئی دندانہ متواتر لکہنا ہون تو ایک القلم خفی دوسرا القلم جلی علی ہذا القیاس لکہنا چاہیے جیسے جیبیب جینبیت

قاعدۂ سیزدہم ر کے قبل جب کوئی حرف مثل ب یا ن یا ی وغیرہ مرکبات مین واقع ہو تو اوسکے واسطے دندانہ بنانا نچاہیے صرف سر را کو گونہ اوٹہا ہوا لکھکر اظہار اوسکا کرنا چاہیے اور زیرا کو باریک اور بمقدار مقررہ دو نقطہ سے گونہ دراز لکہنا چاہیے جیسے ببر خبر سیر غیر کبیر یون لکہنا نچاہیے جیسے ببیر خبیر سیر غنیر کبیر فقط

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد و ضوابط رسم الخط و املا و صحت الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً صلوٰۃ کو الف و تار مستطیل سے یا ملا کر لکہنا اون الفاظ کا جنکا جدا لکہنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی کو اس طرح (روبکاریکچہریکلکٹریضلعبریلی) یا جیسے اسامی کو الف ممدودہ سے لکہنا اور مفصل بیان اسکا ہماری کتاب معیار الاملا مین موجود ہے

ومن شاء الاطلاع علیه فلیرجع الیه بالخصوص قطع
الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جز ایک سطر مین اور باقی
جز سطر دوم مین لکھنا مثلاً لفظ زید کی زا ایک سطر مین اور ید سطر دوم
مین بلکہ ترکیب اسم و حرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی
مثلاً غلام زید اور مرد قابل مین بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب
امتزاجی مثل گلزار و خدمتگار و پری چہرہ و کبک خرام مین تو قطع معیوب
ہے اور چونکہ اکثر حروف متشابہ ہین حرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے
پس رفع التباس کیواسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضروری ہے اور نیز
کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے اور تا و دال و راء ثقیلہ ہندی کیواسطے
حرف طا بقلم باریک اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اردو نے
اور بھی چند امور کا التزام اختیار کیا ہے یعنے یاے معروف کیواسطے
یاے مدور اور یاے مجہول کیواسطے یاے دراز آخر لفظ مین استعمال
کرتے ہین جیسے (دوستی) (تم سے) اور جہان یاء بعد حرف
مفتوح کے واقع ہو تو دائرہ اوسکا بخط شفیعہ لکھتے ہین جیسے ہے
بمعنی ست اور جس جگہ الفاظ ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ

واقع ہوتی ہے وہاں ہائے چشمہ دار استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر و مجھے وغیرہ

بیان تراشش و گرفت قلم

قلم کو ہموار تختہ یا میز پر چھوڑین جسبن پھل ٹھہر جائے اوسی پھل تراشنا چاہیے اور میدان وہان قلم کا عقد وسط ابہام یعنی نر انگشت سے اخیر تک معور ہو اور بقول بعض و قلم کو رشتہ سے ناپ کر اوسقدر میدان کہنا چاہیے اور نرمی و درشتی وہان قلم کی بحد اعتدال نگاہ رکھکر جو اسکی وہان گوشت ریشہ سے پاک کرین پھر دائین جانب کی نسبت بائین جانب کسیقدر حصہ زیادہ چھوڑکر شگاف دین تاکہ بہ نسبت نوک یمین کے جسکو جلی اور انسی کہتے ہین نوک یسار جسکو خفی اور وحشی کہتے ہین اور راس سے باریک حصے حرف کی لکھے جاتے ہین مضبوط ہو بعد ازان پشت پر قط کے پاس میان کسیقدر چھیل کر پشت ہی کیطرف سے قط دینا چاہیے کیونکہ اگر پست چھیلا جائیگا تو قلم روشنائی کو بخوبی بسبب چکناہٹ کے نہ اوٹھاویگا اور گرفت قلم کی دو انگشت یعنی ابہام و وسطے سے چاہیے اور سبابہ اور بنصر تلے سے مدد دیتے رہین فقط اور ترکیب بنانے مداد و وصلی

ورنگ وغیرہ مفصل ہماری کتاب ارژنگ چین مین موجود ہے
جسکو شوق ہو اوسمین دیکھہ لے فقط

بیان وصل وفصل وکرسی الفاظ

تحریر مرکبات مین وصل وفصل وکرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیئے وصل
وفصل کے لحاظ سے رفع اس نقصان کا ہی کہ سطر کے بعض حروف
والفاظ باہم بہت پیوستہ اور بعض بہت فاصلہ پر ہون اور لحاظ کرسی
نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہوگا کہ بعض حروف سطر کی تلے
کو جھک آوین اور بعض اوپر کو چڑہ جاوین پس چاہیئے کہ فاصلہ
الفاظ کا بمقدار معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خیال کسا
تحریر حروف مفردہ مین ہی اونکی بھی مثال لکھتا ہے۔ مثلاً جو حروف
دائرہ دار ہین سر جملہ دوائر کا ایک خط مستقیم مین ہو اور علی ہذا القیاس
شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ جملہ دوائر
خطوط مستقیمہ متوازیہ کے درمیان واقع ہون سوای اسکے سطر
اول مین یای اور شکم ب وسر د و ذ وسر دوائر س و ش و ص
و ع و پای ط ایک سیدہ مین ہو اور سر ا و س و ش و ط و ف

ایک خط مین ہون اور سطر دوم مین سرق وشکم ک وھھ وکلہ
م وگردن ی ایک سیدہ مین ہون اور نیز سرک وگہ ول و
لا وھھ وے ایک خط مین ہون اور ط کو بالائے
ص لکھنا چاہیے اور سرم پائے ل سے شروع کیا جاوے
اور وکون کے اوپر سرم کے سیدہ مین لکھنا چاہیے اور ہ
کو اسطرح کہ خط مماس دوائر سے شکم اوسکا مس کرے اور فاصلہ
مابین او ب وج وک ول وم ون ود دوائر ش
وص وع ایک ایک نقطہ کا ہو و درمیان ج ود و
ذ وس دو نقطہ کا و درمیان دوائر س وش ایک
دائرہ یعنی ۳ نقطہ کا اور خوشنویس تحریر ہر دو سطور تعلیم
مفردات مین اور بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہین یعنی حرف ک
سطر دوم محاذی ا و ب سطر اول کے ہو اور علی ہذا القیاس س
کشش ش ھھ وف وے ود دائرہ ج
ول وع وی وحروف ط ولا ہر دو سطور مین محاذی
واقع ہون اندرین صورت ک کو سرق سے شروع کرنا چاہیے

تعلیم ہدایت قواعد حروف

ا ب ت ج ح د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ ھ

لا ی ے با بت بج بد بر بس محمد

فقیر محمد شمس الدین

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف

فقیر محمد شمس الدین

ق ک ل م ن و ہ لا ی ے ء

تعلیم ہدایت کرسی و وصل و فصل حروف

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف

ق ک ل م ن و ھ ر لا ی ے

فقیر محمد شمس الدین

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف

فقیر محمد شمس الدین

ق ک ل م ن و ہ ھ لا ء ی ے ٓ

با بت بج بد بر بس بش بص بط بع بف

فقیر محمد شمس الدین

بق بک بگ بل بم بن بو به بھ بلا بی بے

جا جب جج جد جر جس جش جص جط جع جف

فقیر محمد شمس الدین

جق جک جگ جل جم جن جو جہ جھ جلا جی جے

سا ست سج سد سر سس شس سص سط سع سف

فقیر محمد شمس الدین

سق سک سکہ سل سم سن سو سہ سھ سلا سی سے

صا صت صج صد صر صس صش صص صط صع صف

فقیر محمد شمس الدین

صق صک صکہ صل صم صن صو صہ صھ صلا صی صے

طا طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف

فقیر محمد شمس الدین

طق طک طکه طل طم طن طو طه طھ طلا طی

عا عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف

فقیر محمد شمس الدین

عق عک عکہ عل عم عن عو عہ علا عی

فا فت فج فد فر فس فش فص فط فع فف

فقیر محمد شمس الدین

فق فک فکه فل فم فسم فن فو فه فلا فی فے

کا کت کج کذ کر کس کش کص کط کع کف

فقیر محمد شمس الدین

کو کک کگ کل کم کن کو کہ کھ کلا کی کے

مف مع مط مص مش مس مر مد مج مت ما

فقیر محمد شمس الدین

مق مک مکہ مل مم من مو مہ مھ مر ملا می مے

ها ـت مج ہد ھـ مس شں مص مط مع مف

ہو ہک ہکہ ہل ہم ھم ہن ہو ہہ ھہ ہلا ہی ہے

فقیر محمد شمس الدین

ھھا ھھت ھھج ھھد ھھر ھھس ھھش ھھص ھھط ھھع ھھف

فقیر محمد شمس الدین

ھھک ھھکہ ھھل ھھم ھھن ھھو ھھہ ھھلا ھھی ھھے

عا عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف

فقیر محمد شمس الدین

عق عک عکہ عل عم عن عو عہ عط علا عی عی

ففا ففت ففج ففد ففر ففس ففش ففص ففط ففع ففف

فقیر محمد شمس الدین

ففو ففک ففکه ففل ففم ففن ففه ففو ففظ ففلا ففی ففی

جب تب سج صد صط طد عس عش فص فس کط ھھ مع مف

فقیر محمد شمس الدین

خاک حلکہ سل صم صب طن عو فقہ فھ کلا سر مھ می ھی ر

با بجبت جسج سصد صطر طعس طعش عفص فلط لمع مهف مہھف

فقیر محمد شمس الدین

بیق بحک بحکہ جسبل سصم صطن طعو عغعہ عغفہ فکلا لمی مهی مھھی

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

فقیر محمد شمس الدین

فتبارک اللہ احسن الخالقین الحمد للہ رب العالمین

شکر نعمت های تو چندانکه نعمت های تو

فقیر محمد شمس الدین

عذر تقصیرات ما چندانکه تقصیرات ما

اقسام خطوط

نسخ نستعلیق تعلیق طغرا توام غبار گلزار رقاع

فقیر محمد شمس الدین

محقق سنبل ریحان شکستہ ثلث شفیعہ توقیع

زار و زردم ز درد دوری او

در صنعت موصل

شب مه است بت میکش ست شیشه بپیش بپیش

نشسته پیش مغنی بچنگ چنگ بپیش

فقیر محمد شمس الدین

قطعه قدسی تحریرات سعودات الغرنا

شب ز موج زمزمه در لباس مدہوش

بجاست شعله کہ تا اشتغال عالم گوش

بخاص شوق محو کمال دم زند

بیان و شده لالی سوی کہ محو شش

فقیر محمد شمس الدین

قطعه دو مده

وحشی نگهان شکست ما میخواهند
مژگان سیهان شکست ما میخواهند

دل نیمجان شکست ما میخواهند
کج کلهان شکست ما میخواهند

فقیر محمد شمس الدین

قطعه دو بیره

فقیر محمد شمس الدین

قطعہ دومہ

از حسن تو مست بزم احباب
وز قد تو پست سرو شاداب

چشمت مست و پیالہ در دست
ورنہ لبت جہان مست است

فقیر محمد شمس الدین

قطعہ دو بیتہ

مہ من جہت حسن کہ تابی دارد

بارخ ہر چہ حسن نقابی دارد

با لبی معجز حسن برابی ن

و من چہ حسن کہ آبی دارد

فقیر محمد شمس الدین

قطعہ دو وزنہ

من گربہ و گربہ گم

من مست و باشم و مستم

کی باشد و کی باشد و کی

من باشم و باشم و بی

فقیر محمد شمس الدین نوشت

قطعہ دامن دار

شتابان جابان ہماوا کشامن چمن اندر چمن پیچان

روان بینان عام غامن چمن کی زیر نیون

سو آسی می بن گل زیر بن بی

روان جہان بان آمن مرا کفن پیون

فقیر محمد شمس الدین نوشتہ

هو المعز

از آمدنت اگر خبر داشتمی
در رهگذرت گل و سمن کاشتمی
نگذاشتمی که پای بر خاک نهی
خاک قدمت ز دیده برداشتمی

فقیر محمد شمس الدین

ماه مئی

در کار زحمت ستم نهاده‌ام

در سینه ز هجر تو ستم نهاده‌ام

۱۹۰۵ عیسوی

با من همه عزم به پیمان وفا

مشکل که بشکنی چنین سنگ نهاده‌ام

فقیر محمد شمس الدین

ملازم مطبع اوده اخبار

تقریظ و قطعہ تاریخ نتیجہ فکر عالی شاعر شیرین مقال ناظم نازک خیال جناب منشی گیندن لال صاحب گوہر بدایونی سلمہ اللہ تعالی دوست مصنف

سب سے اول خطاط ازل سزاوار حمد و ثنا ہی جسکے دو حرف کاف و نون سے سب جہان بنا ہے لیکن زبان سے اوسکا بیان محال ہے اور قلم سے اوسکی تحریر اشکال لہذا اوس سے درگذر ہے اداے مطلب پر نظر ہے یعنی مجھے عرصہ سے ایسے اردو رسالہ خوشخطی کی تلاش درپیش تھی بلکہ جستجو بیش از بیش تھی جسمین بعبارت سلیس و نظم نفیس کما ینبغی قواعد مرقوم ہون اور طلبہ کو جملہ امور متعلقہ خوش قلمی اوس سے بآسانی معلوم ہون اندنون وہ آرزو بر آئی یعنی یہ نادر کتاب نظر آئی مصنف اسکی جناب منشی دیبی پرشاد صاحب سحر حقیقت مین خوشنویس باکمال ہین اور شاعر بھی عدیم المثال ہر علم و فن مین طاق ہین خوش اخلاقی مین یگانۂ آفاق ہین - اگرچہ اپنے دوست کی تصنیف ہر کسیکو پسند آتی ہے مگر قطع نظر اس سے حق بات کہی جاتی ہے کہ مفردات و مرکباب و وصل و فصل و کرسی الفاظ ایسی کونسی بات ہے جو اس کتاب مین نہین تراش و گرفت قلم و مقادیر قامت حروف و رسم الخط کیا باقی رہگیا جو اس انتخاب مین

نہین کتاب ہی یا جملہ رسالجات خوشنویسی کا انتخاب ہی اس نسخہ کو اگر نسخہ کیمیا لکھون تو بجا ہی اور اوسکی مصنف کو اگر سحر کہون تو واقعی اور زیبا ہی ممدوح الیہ نی بعد مالیش بعض احباب بخصوص جناب فیضماب منشی نولکشور صاحب مہتمم مطبع اوده اخبار اس کتاب کو جب بار دوم ترتیب دیا یعنی ترمیم کیا تو نایاب ہوگئی بلکہ لاجواب ہوگئی حقیقت مین اچھا چھاپا ہی اور اس کتاب کو عمدہ چھاپا ہی مین نی بھی بلحاظہ کتاب ایک قطعہ جسمین ہر شعر چار جزو کا ہی اور ہر جزو کی اعداد سر حرف سے جداگانہ سال تاریخ ہجری و مسیحی و فصلی و سمبت بہ ترتیب حاصل ہوتا ہے تحریر کیا اور جزو آخر شعر آخر مین پانچوان مادہ لکھہ دیا + وہو ہذا ـ

حاکم ملک سخن	افسر منشی لقب	حافظ اقلیم علم	حارس باغ ادب
فاضل یکتائی ہر	عالم معجز بیان	عاقل عیسی نفس	کہتے ہین سحر او نحو سب
رکہتی ہین خبر آگہی	ضابطۂ شعر سے	رکہتی ہین صرف و علم	ظاہر اوہ روز و شب
غور سے جب یہ کتاب	غیرت گلشن لکہی	غیب سے آئی ندا	غیرت گلزار اب
۸۸ ۱۲ ہجری	۷۱ ۱۸ عیسوی	۷۸ ۱۲ فصلی	۲۸ ۱۹ سمبت

تمام شد

تحریر اقلیدس حصہ دوم —
جوہر عقل —
قصہ سورج پور — ایک نمبردار کا قصہ ہے —
انشائے اردو حصہ اول — خط کتابت کا طرز
مضمون — [illegible] کے القاب و آداب کے
ساتھ —
ایضاً حصہ دوم ایضاً
زبدۃ الحساب حصہ دوم —
تسہیل القواعد — صرف و نحو اردو مین ہے —
منتہی الحساب حصہ سوم — فن حساب مین —
کریم اللغات مجلد — مولفہ کریم الدین صاحب
ڈپٹی انسپکٹر لاہور مع جلد —
" بلا جلد —
مفید المبتدی حصہ اول — بچون کی پہلی کتاب
ایضاً حصہ دوم —
تاریخ انگلستان خورد —
دائرہ علم —
پندنامہ کاشتکاران — مختصر مختصر نصیحت الفاظ کی لیخ
رسالہ علم طبعیات — اکثر آلات فلسفی کا بیان
مع مطالب و اصول —
انیس السائحین حصہ اول حالات اکثر ملک و شہر
جو دنیا مین نامی گرامی مشہور مع دیگر حالات متعلق
یادگار
ایضاً حصہ دوم — ایضاً ایضا
ایضاً حصہ سوم — ایضاً
معلم المبتدی — قواعد اردو مین ہے —
منتخبات اردو حصہ اول خورد — انتخاب الف لیلہ
و قصہ سندباد جہازی وغیرہ —
ایضاً حصہ دوم خورد — اخوان الصفا — دیوان
میر درد باب ۷، ۸ گلستان و حال حکیم برزویہ وغیرہ
کا انتخاب —
" حصہ اول کلان — اسمین انتخابات عمدہ عمدہ
نظم و نثر ہر قسم کی
" حصہ دوم کلان
ہدایت نامہ مدرسان حلقہ بندی
کاپی بک مشق تعلیم
اصلاح الحروف حصہ اول — تعلیم خوشخطی اطفال کی
ایضاً حصہ دوم —
ایضاً حصہ سوم —
مختصر المساحت — رسالہ خورد گوبند لال صاحب
فن مساحت مین ہے —

مشتہر الفیض — رسالہ کلان گوبند لال صاحب کا
جس مین فن مساحت کو کمال شرح و بسط کے
ساتھ بیان کیا ہے اور ہر قسم کے نقشہ پیمایش
کا مفصل حال ہے مع تصویرات نقشجات —
سفیر الانشا — رقعات سلیس عبارت مین ہین —
تعلیم المبتدی — بکرر نظر ثانی ہوکر چھپی ہے —
مجموعہ سخن حصہ اول — انتخاب نظم اردو و مثنوی
و غزل و قصائد وغیرہ مع فرہنگ حل اصطلاحات
و لغات —
حصہ دوم — عمدہ طور سے نظر ثانی ہوکر چھپی
امان اللغات — تصنیف مولوی امان الحق
صاحب مدرس دوم جوبلی اسکول لکھنو اودہ —
جغرافیہ اودہ — مولفہ پنڈت شیو نراین مرحوم
ڈپٹی انسپکٹر مدارس لکھنو مروجہ تعلیم اودہ —
مفید الصبیان — تعلیم دیہاتی کی دوسری کتاب
نظر ثانی ہوکر طبع ہوئی ہے —
تکلم المدرسہ — انگریزی و اردو کی باہم بمقابلہ
ایک دوسرے کا ترجمہ —
ترجمہ علم مثلث — مولفہ بابو سیتل پرشاد
ہیڈ ماسٹر سابق اسکول اوناو —
مفید مالگذاران — مولفہ منشی غلام حیدر صاحب
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر —
مفید الزارعین — ایضاً ایضاً
کلید سخن — کلکتہ یونیورسٹی کی شرح اسٹرس ایضاً
کورس —
گلشن غیرت — حکایت لطیف و قصہ دلچسپ
تصنیف منشی غلام حیدر خانصاحب اکسٹرا
اسسٹنٹ کمشنر —
کیمیائے حکمت — مصنفہ مولوی وحید الدین احمد
صاحب متضمن قواعد حکمیہ اور حکایات مفیدہ
وقائع نگار انگلستان یعنی تاریخ ملبوسہ انگلستان
کا ئیلر صاحب کی تاریخ مشہور و صحیح سے ترجمہ ہوئی —
مکتوب احمدی — ہر قسم کے خط شکستہ و شفیعہ
کی انشا جسکے پڑھنے سے ہر خط گھسیٹ و بدخط
کے پڑھنے مین قوت حاصل ہو جاتی ہے —
مثنوی بزم وصال — تصنیف شاعر عجمی تخلص
وصال —
معیار القواعد — قواعد فارسی مولفہ محمد ممتاز الحق
صاحب فارسی مدرس ہائی اسکول لکھیم پور —
تہذیب النسا — تعلیم مستورات مین عجیب کتاب
مولفہ اوحد الدین صاحب ہے —

انشاء مفید النسا - مولفہ مولوی عبداللہ خانصاحب مدرس دوم مدرسہ دریاباد تعلیم النسوان -
علاج المواشی - طریقہ علاج امراض مواشی انگریزی کتاب ڈاکٹر جی ایچ بی ہیبلن صاحب سے مولوی ابوالحسن صاحب نے ترجمہ کیا -
گلشن فیض یعنی ترجمہ بھوج پربندسار سید آغا حسن عرف میر نصاحب کا کیا ہوا ہے -
عطر مجموعہ - شرح حصہ اول مجموعہ سخن تصنیف شاعر نامی سید غلام حسین صاحب قدر تخلص جسمین مشکلات اشعار کا حل مطالب ہے -
قوانین المدرسین حصہ اول مصنفہ پنڈت شیو نرائن مرحوم ڈپٹی انسپکٹر مدارس لکھنؤ -
〃 حصہ دوم -
معرض قواعد منظر فواید مصنفہ منشی گوبند لال ماسٹر نارمل اسکول لکھنؤ در فن قواعد -
سراج المساحت - فن مساحت مین ہے -
کلید ہندسہ - پہاڑے سوایا دلودھا - وغیرہ حساب کے
رد الاباطل خیالات عقلی سے اکثر مفروضہ خیالات کو باطل کیا ہے -
ضوابط عدالت کارروائی عدالت کی جس عنوان سے ہوئی ہے اوسکا بیان ہے -

کتب ناگری

اچھر دیپکا - ابتدائی حروف تہجی ناگری مع مرکبات وغیرہ -
بدیانگر - حقائق الموجودات کا ترجمہ مکرر نظر ثانی ہو کر طبع ہوا مروجہ ممالک مغربی و شمالی -
بھاشا چندرادے - بیاکرن بھاکھا -
انگلستان کا اتہاس تاریخ انگلستان کا ترجمہ ناگری مین ہے
گنت لتا حصہ دوم فن حساب مین ہے -
〃 حصہ سوم -
گنت پرگاش حصہ اول - ایضاً نہایت آسان طریقہ مروجہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ -
ایضاً حصہ دوم مروجہ 〃
〃 حصہ سوم
〃 حصہ چہارم
چھتر چندر کا حصہ دوم مساحت کے بیان مین ترجمہ مصباح المساحت حصہ دوم -
ریکھا گنت حصہ اول - فن ریاضی کی ابتدائی کتاب -
〃 حصہ دوم -
بیج گنت حصہ اول - جبر مقابلہ مین ہے -
〃 حصہ دوم -
بھوگول درپن جغرافیہ کا بیان مفصل درج ہے
سورج پور کی کہانی - ترجمہ اردو قصہ سورج پور جسمین ایک حکایت عمدہ ایک زمیندار کی ہے -
بدیا چلر -
بھوگول ت - جغرافیہ کے فن مین ہے -
بدیا رنبہ بدیا سار - رسالہ علم طبعیات کا ترجمہ ہے
برن پرشکا حصہ اول ابتدائی کتاب تعلیم اطفال کے لیے
〃 حصہ دوم -
پتر دیپکا - خط کتابت ناگری کی چٹھیون ہر قسم کے رتبہ اور القاب و آداب کے لیے -
بھارتھ کھنڈ کا - ترجمہ واقعات ہند کا -
چیترپر گاش - ترجمہ رسالہ خرد گوبند لال -
پتر شکشی - خط کتابت چٹھیات -
بال کانڈ رامائن - رامائن تلسی کرت کا پہلا کانڈ
اجودھیا کانڈ - ایضاً
ارنیہ کانڈ - ایضاً
سندر کانڈ - ایضاً
کسکندھا کانڈ - ایضاً
لنکا کانڈ - 〃
اوتر کانڈ -
رامائن ساتو کانڈ کامل تلسی کرت -
اچھرا رنبہ -
بھاشا تت دیپکا - بیاکرن 〃
بالا بھوکھن - استریون کے پڑہنے کی پہلی پستک -
ہدایت نامہ مدرسان حلقہ بندی -
دھاتر لو - کوس لغات سنسکرت -
اودھ دیسیہ بھوگون - جغرافیہ اودھ اردو کا ترجمہ ہے -
شکشاولی -
بھوج پربند سار -

تمت

۱. ڈی پرشاد۔

۲. ٹائٹل۔

۳. مثلث۔

۴. خوشخطی نستعلیق۔ تعلیمات۔

۵. نستعلیق۔ تعلیمات۔